مانمن خبریں

نمبر1 _ 1جولائی 2012ء

اسلائی جمہوریہ پاکستان میں انجیلِ مبارکہ کی جڑیں گہری ہو گئیں!

ڈاکٹر جے راک لی کو کائونسل آف دی بشپس اینڈ ہیڈز آف دی نیشنل چرچزکا چئیر مین منتخب کر لیا گیا۔

■ تصویر1:واٹر آف لائف چرچ کی جانب سے منعقدہ شفائیہ کروسیڈ جس میں تقریباً10,000افراد شریک ہوئے (بمقام:ایف جی اے گرائونڈ لاہور) ■ تصویر2:پاسٹر تائیسِک گِل لاہور شفائیہ کروسیڈ میں وعظ کر رہے ہیں(تصویر میں انتہائی بائیں جانب)

■ تصویر3:بھائی طارق گِل سر درد سے شفا کی گواہی دے رہے ہیں ■ تصویر4:اپنے چرچز کومانمنزایسوسی ایٹو چرچز کے طور پر رجسٹر کروانے والے پاسبان

اسلائی جمہوریہ پاکستان میں انجیلِ مبارکہ کی جڑیں گہری ہوگئیں!
ڈاکٹر جے راک لی کو کائونسل آف دی بشپس اینڈ ہیڈز آف دی نیشنل چرچز کا چئیر مین منتخب کرلیا گیا۔

انجیلِ مُقدس اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بھی قادر رہی۔

12 سے 30 مارچ 2012 تک پاکستان میں مشنری دورہ جاری رہا۔ پاسٹر تائیسِک گِل (دائی جیان مانمن چرچ) نے لاہور، سیالکوٹ اور فیصل آباد سمیت سات شہروں کا دورہ کیا اور سات پاسٹرز سمیناز اور دس معجزات وشفائیہ کروسیڈز کی قیادت کی (اعمال 19:11-12)۔

یہ مشنری دورہ دو مسیحی جماعتوں کے بشپ صاحبان کی جانب سے کی جانے والی درخواست کے جواب میں کیا گیا تھا: جن میں چرچ آف پاکستان اسمبلی اور میتھڈسٹ اسمبلی شامل ہیں۔ مقامی پولیس اہلکاروں اور محافظین کی زیرِ نگرانی شفائیہ کروسیڈز کا بڑی کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔ کامیاب کروسیڈز کے نتیجہ میں عجیب کام ہوئے: 56 چرچز نے مانمن کی ذیلی شاخوں کے طور پر اندراج (رجسٹریشن) کروالیا، اور اشتراکی کلیسیائیں اور مقامی میتھڈسٹ اسمبلی جو کہ لگ بھگ 88 چرچز پر مشتمل ہے، انہوں نے بھی مانمن اشتراکی اسمبلی کے طور پر رجسٹریشن کروائی۔

بالخصوص، کائونسل آف بشپس اینڈ ہیڈز آف دی نیشنل چرچز نے، جن کی بے مثال تحریک میں تقریباً 80 بشپس اور نمائندگان شامل ہیں، ڈاکٹر جے راک لی کو اپنا بین الاقوامی بورڈ چئیر مین منتخب کر لیا۔ بشپ یوسف سہیل نے کہا، "ہم نے اُنہیں اِس لئے منتخب کیا ہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ پاکستانی پاسبان اور ایماندار روح میں بڑھیں اور اُن کی روحانی قیادت کے وسیلہ برکت پائیں۔"

ایسا پھل لانے کے وقت تک خدا نے پاکستان میں اپنے پیشگی انتظامات کے وسیلہ کام کیا جس کی آرزو ہے کہ سب لوگ نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ ڈاکٹر جے راک لی نے 2000ء میں پاکستان میں متحدہ کروسیڈ کی قیادت کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ ہمارا واحد نجات دہندہ یسوع مسیح ہے۔ اِس کروسیڈ کے وسیلہ کئی لوگ تبدیل ہوئے تاہم اور یہ۔ اسلامی ممالک کی تاریخ میں یہ ایک بے مبہت بڑا کروسیڈ تھا جس نے مسیحی حلقوں کو سربلندی بخشی۔

اُس وقت سے اب تک، پاسبانی سیمینارز، شفائیہ کروسیڈز مسلسل منعقد کئے جاتے رہتے ہیں۔ پاسٹر تائیسِک گِل نے تیرہ (13) مرتبہ پاکستان تشریف لائے اور گیاہ شہروں میں سیمینار اور عبادات منعقد کیں۔ علاوہ ازیں، مانمنِز منسٹری مختلف ذرائع اور انداز سے رواں دواں ہے جن میں GCN (گلوبل کرسچن نیٹ ورک) ٹی وی، ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں، اُردو زبان میں مانمن نیوز، اور MIS (مانمن انٹر نیشنل سیمنری) کے لیکچرز شامل ہیں۔

انجیلِ مقدس کے پیغامات اور قدرت کے کاموں پر مشتمل GCN ٹی وی پروگرام، آئزک سیٹلائیٹ ٹی وی (جس کے صدر پاسٹر انور فضل ہیں) کے ذریعہ پاکستان کے 73 شہروں اور اپنے دیگر 253 مربوط کیبل ٹی وی نیٹ ورکس پر نشر کئے جا رہے ہیں۔ اِس سے نہ صرف مسلمانوں کو مسیحی ایمان میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے بلکہ یہ پڑوسی ممالک تک خدمت کو پھیلانے کا وسیلہ بھی ہے۔

اِس مشنری دورے کے دوران رومالوں کے ذریعہ ہونے والے عجیب شفائیہ کام دیکھ کر بے شمار لوگوں کو زندہ خدا اور یسوع مسیح کی پہچان ملی۔ روحانی پیغامات سے پاسبانوں کی تجدید بھی ہوئی۔

ہم خدائے محبت کو سارا جلال دیتے اور اُس کا شکر کرتے ہیں جو زمین پر تمام جانوں کی نجات کے لئے اب تک متواتر کام کر رہا ہے۔

یسوع ہمارا واحد نجات دہندہ کیوں ہے؟

”اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں۔“(اعمال 12:4)

1۔موت کا شکار ہونے والے لوگ جو گناہ کی مزدوری ہے

جب خدا نے شروع میں آدم اور حوا کو بنایا تو اُن سے کہا کہ ”لیکن نیک و بدن کی پہچان کا (پھل) کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُونے اُس میں سے کھایا تُو مرا“ (پیدایش 17:2)۔لیکن سانپ نے آدم اور حوا کو آزمایا اور انہوں نے نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھایا۔اس وجہ سے گناہ انسان میں داخل ہو گیا اور آدم اِس گناہ کی وجہ سے یقینا مرا۔اِسی وجہ سے شریعت کی لعنت ”یعنی گناہ کی مزدوری موت ہے،“ اُن پر آٹھہری۔

یہاں ”مرنے“ سے مراد صرف جسمانی موت نہیں بلکہ روحانی موت بھی ہے، یعنی ”جہنم میں جانا۔“ یہ لعنت آدم تک ہی محدود نہ رہی بلکہ اُس کی تمام نسل میں بھی منتقل ہوئی۔رومیوں 12:5 کہتی ہے کہ ”پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔“ آدم کی نسل ہونے کی وجہ سے ہر شخص گنہگار ہوا اور بالآخر مر گیا۔

پھر سب انسانوں کے لئے نجات پانے کی راہ کون سی ہے؟ یہ اُسی وقت ممکن ہے جب کوئی گناہ کی قیمت چُکاتا ہے۔تاہم، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر شخص نجات دہندہ ہو سکتا ہے خواہ کو گنہگاروں کی جگہ موت کی سزا ہی کیے کے وسیلہ سے نجات وں نہ اٹھائے۔اعمال 12:4 میں ہم پڑھ سکتے ہیں کہ ”اور کسی دوسر نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں۔“ جیسا کہ اِس آیت میں لکھا ہے، صرف یسوع مسیح جس میں نجات دہندہ ہونے کی خصوصیت پائی جاتی ہے، سب انسانوں کا نجات دہندہ بن سکتا تھا۔پھر یسوع کیوں ہمارا نجات دہندہ ہے؟

2۔وہ خصوصیات جو نجات دہندہ میں لازماً ہونی چاہئیں

1)لازم ہے کہ نجات دہندہ انسان ہو

1کرنتھیوں 21:15 میں لکھا ہے کہ ”جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مردوں کی قیامت بھی آئی۔“ پہلے آدم کے ذریعہ گناہ اور موت انسانوں میں داخل ہوئی، یہی گناہ کی مزدوری کا آغاز ہے۔پس، لازم تھا کہ آدمی ہی موت کی قیمت چُکائے۔فرشتے یا جانور انسان کے گناہ کا کفارہ نہیں ہو سکتے۔یسوع نے صلیب پر جان دے کر ایک ہی بار ہمارے سب گناہوں کا کفارہ دیا۔یسوع اِسی لئے دنیا میں انسان کی صورت میں آیا تاکہ سب انسانوں کے گناہ کا کفارہ بیک وقت ہو سکے۔یوحنا 14:1 یسوع کو مجسم کلام کے طور پر بیان کرتی ہے جو آدمیوں کے درمیان رہا۔

تاریخ بھی یسوع کے انسانی شکل میں زمین پر آنے کی تصدیق کرتی ہے۔اس دور میں کیلنڈر کی تاریخ کا معیار یسوع مسیح کی پیدائش ہے۔انسانی تاریخ دو حصوں میں تقسیم ہے، ایک ”ق،م“ جس کا مطلب ہے قبل از مسیح، اور دوسرا ”عیسوی“ جس سے مراد ہے خداوند کا سال۔خدا کے بیٹے یسوع کا انسانی شکل میں پیدا ہونے کا مقصد یہ تھا کہ اُس میں نجات دہندہ ہونے کی خصوصیت ہو۔

2)لازم تھا کہ نجات دہندہ آدم کی نسل سے ہر گز نہ ہو

آدم کی تمام نسل اپنے والدین سے گنہگار فطرت میراث میں پاتے ہیں، اس لئے وہ سب گنہگار ہی پیدا ہوتے ہیں۔چونکہ وہ سب گنہگار ہوتے ہیں، اس لئے وہ ہمارے گناہوں کا
کفارہ نہیں ہو سکتے۔اس کی مثال اِس طرح سے دی جاسکتی ہے کہ جو خود بھاری قرض کے نیچے دبا ہو وہ دوسروں کا قرض کس طرح چُکا سکتا ہے۔

واحد یسوع ہی ہے جو آدم کی نسل سے نہیں تھا۔یسوع بلا شبہ انسان تھا مگر وہ کسی عام انسان کی طرح مرد اور عورت کے فطری ملاپ سے پیدا نہیں ہوا

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

تھا۔متی 18:1 بیان کرتی ہے کہ، ”اب یسوع مسیح کی پیدایش اس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔“ یسوع مسیح روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا اور اِس مقصد کے لئے مریم کے بطن کو صرف مستعار لیا گیا تھا۔یسوع واحد انسان ہے جو انسان ہونے کے باوجود آدم کی نسل سے نہیں ہے۔

3)لازم تھا کہ نجات دہندہ میں انسان کو نجات دینے کی قوت ہوتی

لازم تھا کہ نجات دہندہ میں سب انسانوں کی نجات کے لئے قوت ہو جنہیں آدم اوّل کے گناہ کی وجہ سے دشمن ابلیس اور شیطان کے زیرِ اختیار کر دیا گیا تھا۔دوسرے الفاظ میں، جس فوج کے سپاہیوں کو جنگ میں اسیر بنا لیا گیا ہو ،انہیں چھڑانے کے لئے فوج میں اتنی قوت ہونی چاہئے کہ وہ دشمن کی طاقت کو کچل سکے۔خدا روح کی دنیا میں، بے گناہ کا مطلب زور آور ہونا ہے

گناہ کی دو اقسام ہیں، اصل گناہ اور ارادتاً کیا ہوا شخصی گناہ۔اصل گناہ والدین کی طرف سے اولاد کو میراث میں ملتا ہے۔شخصی گناہ وہ ہیں جو انسان اپنی پیدایش کے بعد خود ارادتاً کرتا ہے۔یسوع کی ذات میں کوئی گناہ نہیں تھا۔اُس میں اصل گناہ بھی نہیں تھا کیونکہ وہ آدم کی نسل میں سے نہیں تھا۔اور چونکہ اُس نے ساری زمینی زندگی کے دوران خدا کے کلام کے مطابق عمل کیا، اس لئے اُس نے خود بھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا۔

عبرانیوں 26:7 ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع ”پاک، اور بے ریا، اور بے داغ“ تھا۔1پطرس 22:2 کہتی ہے کہ ”نہ اُس نے کوئی گناہ کیا، نہ اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔“ جیسا کہ اِن حوالہ جات میں لکھا ہے، چونکہ اُس نے ہر گز کوئی گناہ نہ کیا تھا، اس لئے وہ موت اور دشمن ابلیس اور شیطان کی ساری قوت کو کچلنے کے لائق ٹھہرا اور صلیبی موت کے بعد مردوں میں سے جی اٹھا۔

4)لازم تھا کہ نجات دہندہ میں محبت ہوتی

نجات دہندہ کو سب انسانوں کی جگہ سزا اٹھانی تھی جن کی منزل موت تھی۔مزید برآں، ضرور تھا کہ وہ صلیب پر لٹکایا جاتا اور اپنا سارا خون اور پانی بہاتا۔اگر اُس میں حقیقی محبت نہ ہوتی تو وہ اِس دکھ اور موت کو خدا کے دشمن گنہگاروں کی خاطر کیسے پوری شکر گزاری اور صبر اور خوشی کے ساتھ برداشت کر سکتا تھا؟

گلتیوں 13:3 کہتی ہے کہ ”جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔“ اِس لعنت سے چھڑانے کے لئے یسوع خدائے روح کی شریعت کے عین مطابق سب انسانوں کی جگہ لعنتی کی طرح لکڑی پر لٹکایا گیا۔اِس وجہ سے سب انسانوں کی جگہ یسوع پر لعن طعن کر کے اُسے لکڑی کی صلیب پر لٹکا دیا گیا۔پھر، اُسے اپنا خون بہانا کیوں ضروری تھا؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ گناہوں کی معافی اُسی وقت ہو سکتی ہے جب خون بہایا جائے۔احبار 14:17 میں لکھا ہے کہ ”کیونکہ جسم کی جان جو ہے وہ اس کا خون ہے جو اُس کی جان کے ساتھ ایک ہے۔“ عبرانیوں 22:9 میں لکھا ہے کہ ”بغیر خون بہائے معافی نہیں۔“ لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ سب کا خون معافی دے سکتا ہے۔صرف وہی خون جس میں اصل یا شخصی گناہ نہ ہو گناہ سے معافی دے سکتا ہے۔صرف یسوع کا خون پاک ہے جس میں کوئی گناہ نہیں۔یسوع اپنے مصدر خدا کے ساتھ ایک ہے۔وہ جو سب چیزوں کا خالق اور مالک ہے اس نے سب گنہگاروں کی جگہ دردناک سزا برداشت کی۔اُس نے وہ تضحیک، وہ ذلت اور وہ اذیت برداشت کی جو گنہگاروں کے لئے مقرر تھی۔یسوع نے ہم سب سے اُس وقت بھی محبت رکھی جب اُس نے ساری زندگی قربان کر دی اور صلیب پر مر گیا۔

3۔جب ہم ایمان لاتے ہیں کہ یسوع نجات دہندہ ہے تب نجات پاتے ہیں

رومیوں 23:6 کہتی ہے کہ ”گناہ کی مزدوری موت ہے۔“ لیکن دشمن ابلیس اور شیطان نے لوگوں کو اکسایا کہ اُس یسوع کو مار ڈالیں جس کی ذات میں کوئی گناہ نہیں تھا۔پس یسوع نے، جس میں کوئی گناہ نہیں تھا، موت کے اختیار کو کُچلا اور مردوں میں سے جی اٹھا۔اس کے برعکس، دشمن ابلیس اور شیطان کو اِس گناہ کی قیمت ادا کرنی پڑی کیونکہ انہوں نے بے گناہ یسوع کو مار ڈالا تھا۔قیمت یہ طے کی گئی کہ جو کوئی بھی یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرے گا اُسے موت کے اختیار سے آزاد کیا جائے گا۔

اسی لئے رومیوں 18:5 میں لکھا ہے کہ ”غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے یہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا تو ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔“ جو لوگ اُس یسوع پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لاتے ہیں جس نے موت کے اختیار کو توڑا اور مردوں میں سے جی اٹھا، انہیں سارے گناہوں کی معافی مل سکتی ہے اور وہ خدا کے فرزند ہونے کا حق پا سکتے ہیں۔اور اُن کے نام آسمان پر کتابِ حیات میں لکھے جاتے ہیں۔صلیب پر یہی انتظام کیا گیا تھا۔

1کرنتھیوں 7:2 اِس پیشگی انتظام کی بات کرتی ہے، اِن الفاظ کے ساتھ کہ، ”بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے جہان کے شروع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی۔“ دشمن ابلیس اور شیطان کا خیال تھا کہ یسوع کو مار ڈالنے کے باوجود اُن کا اختیار ہمیشہ تک قائم رہے گا۔تاہم، نتیجہ اُن کی سوچ کے برعکس نکلا۔انہیں یسوع کی موت نے ہلاکت میں پہنچا دیا۔اور یوں نجات کا پیشتر سے کیا گیا انتظام پورا ہو گیا۔

خدا نے اپنے مقررہ وقت تک اِس بھید کو پوشیدہ رکھا۔جب وقت آ گیا تو یسوع مسیح کی مصلوبیت کے وسیلہ انسان کے لئے نجات کا دروازہ کھول دیا گیا۔اگر دشمن ابلیس اور شیطان اِس بھید کو پیشتر سے جان لیتے، تو وہ یسوع کو کبھی نہ مارتے۔خدا نے اِس کا پیشتر سے انتظام کیا تھا اور وقت پر پورا کیا، کیا اُس کی حکمت حیران کُن نہیں ہے؟ عزیز بھائیو اور بہنو! مجھے امید ہے کہ آپ یسوع مسیح کو کامل طور سے جان کر ایمان کے وسیلہ کامل نجات تک پہنچیں گے۔میں آپ پر اس بات کے لئے بھی زور دیتا ہوں کہ خدا کے حقیقی فرزند بنیں تاکہ خدا کے کلام پر عمل کرنے کے وسیلہ سے آپ جو کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگیں وہ آپ کو مل جائے۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰہ وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰہ الثالوث: اللّٰہ الآب القدوس,اللّٰہ الإبن القدوس,اللّٰہ الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال ”قانون الإيمان“في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

”وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے“۔(اعمال 25:17)

”اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات ہیں“۔(اعمال 12:4)

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر 3-235 گُروڈونگ 3، گروُ۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
ای میل manminministry@hotmail.com
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلی: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

نشانات اورعجیب کام

مانمن سینٹرل چرچ کے آغاز ہی سے یہاں نشانات اور عجیب کام، اور خدا کی قدرت کے بڑے کام رونما ہو رہے ہیں۔ جہاں جہاں مانمن چرچ اور اس کی ذیلی شاخوں میں خدا کے کام ہوتے ہیں وہاں مختلف اقسام کی قوسِ قزح ظاہر ہوتی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا اِس چرچ کے ساتھ چل رہا ہے۔ سینئیر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ قحط زدہ علاقوں میں بارش ہوئی، سمندری طوفان اور آندھیاں مدھم ہو کر غائب ہو گئیں، اندھے دیکھنے لگے، اور گونگے بولنے لگے، مردے دوبارہ زندہ ہو گئے اور لا علاج بیماریوں میں مبتلا لوگوں نے شفا پائی۔ کلیسیا نے ایسے قادر کاموں کے لئے خدا کو جلال دیا۔

مانمن سینٹرل چرچ ابتدائی کلیسیا کے نقشِ قدم پر

فلاحی کام

مانمن سینٹرل چرچ کے اراکین نے اپنے آپ کو رضاکارانہ خدمت کے لئے اور اُن پڑوسیوں میں انجیل کی منادی کے لئے وقف کر رکھا ہے جنہیں نظر انداز کیا گیا یا وہ کسی طرح کی مشکلات میں پھنسے ہوئے تھے۔ کلیسیا نے اُن عمر رسیدہ لوگوں کو ضروریاتِ زندگی کے لئے مالی اِمداد دی جو تنہا تھے اور ضرورتمند طالب علموں کو وظیفے دئے۔ لُوک میڈیسن مشن میں شامل ڈاکٹروں نے بھی مفت تشخص کے وسیلہ خود کو فلاحی کاموں میں وقف کر رکھا ہے۔

دعا اور پرستش

اراکین "دانی ایل دعائیہ عبادت" میں ہر رات خدا کی بادشاہی اور راستبازی کے لئے بلا ناغہ دعا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فنی مظاہرہ کی کمیٹی کے اراکین اپنے فن کا مظاہرہ کر کے ہر عبادت کے دوران اور سمندر پار اجتماعات میں خدا کو جلال دیتے ہیں۔ انہوں نے مسیحی معاشرے کی مرکزی اقدار کی بنیاد ڈالی ہے۔

بیداری اورمشنری خدمات

مانمن سینٹرل چرچ کو بتدریج بیداری کے تجربات ہو رہے ہیں اور یہ کلیسیامیں رجسٹرڈ اراکین کی تعداد 120,000 ہے اور اس کی 10,000 ذیلی اور اشتراکی شاخیں ہیں۔ اِس چرچ نے مختلف ذرائع ابلاغ سے انجیل کی بشارت کی ہے جس میں انٹر نیٹ، کتابیں، اور اخبارات شامل ہیں۔ GCN(گلوبل کرسچن نیٹ ورک) کے پروگرام روحانی پیغامات اور خدا کی قدرت سے بھرپور ہوتے ہیں جنہیں 170 ممالک میں کم و بیش 3,300 نشریاتی ادارے نشر کرتے ہیں۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
الموقع الإلكتروني: www.gcntv.org
البريد الإلكتروني: webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
الموقع الإلكتروني: www.wcdn.org
البريد الإلكتروني: wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
الموقع الإلكتروني: www.manminseminary.org
البريد الإلكتروني: manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
الموقع الإلكتروني: www.urimbooks.com
البريد الإلكتروني: urimbooks@hotmail.com

یوحنا 4باب میں ، ایک شاہی اہلکار کی کہانی ہے جس نے بستر مرگ پر پڑے اپنے بیٹے کو بچانے کیلئے یسوع سے درخواست کی ۔یسوع اس کے گھر نہ گیا مگر اپنے کلام سے عین اُسی گھڑی اُس نوجوان کو بچایا۔خدا کل ، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ،اور اسی لئے وہ آج بھی وقت اور فاصلوں کی قید سے بالا تر ہو کر عجیب کام ظاہر کرتا ہے ۔پیشِ خدمت ہے ایک پاکستانی لڑکی کی کہانی جس نے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ شفا پائی اور موت کے شکنجے سے آزاد ہوگئی اور زندگی میں عجیب تبدیلی کا تجربہ پایا۔اُس کی گواہی کے وسیلہ دنیا بھر کے بے شمار لوگوں نے خدا کو جلال دیا ۔

”ایک پاکستانی لڑکی کی تصویر پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کیاور وہ زندہ ہو گئی ۔اِس بات کو 13سال ہو گئے ہیں ، اب وہ کیسی ہے ؟“

تصویر:1۔بڑی آنت بند ہونے اور آنتوں کی بیماری میں مبتلا سنتھیا کے لئے آپریشن کے بغیر بحالی کی کوئی امید نہیں تھی ۔
تصویر:2۔ڈاکٹر جے راک لی اُس کی تصویر پر دعا کر رہے ہیں۔
تصویر:3۔شفا پانے کے بعد سنتھیا اور اُس کا خاندان
تصویر:4۔ سنتھیا صحت یاب ہو چکی ہے اور اب ایک کالج میں طِب کا مطالعہ کر رہی ہے ۔

سات سال کی عمر میں اُس کا وزن گیارہ کلوگرام تھا

یہ وسط جون 1999 کی ایک گرم رات تھی۔سحرش سنتھیا نامی ایک پاکستانی لڑکی نے قے کرنا شروع کردی۔جب اُس کے والد پاسٹر ولسن جان گل نے جوکہ لاہور مانمن چرچ پاکستان میں خدمت کرتے ہیں اُس کے لئے دعا کی تو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ سنبھل گئی ہے ۔مگر جلد ہی اُسے پیچش کی تکلیف شروع ہوگئی۔اُس کی حالت بگڑتی گئی اور اُس کا فُضلہ سبز اور خون آلود تھا۔بالآخر اُس کی حالت ایسی ہوئی کہ وہ بیت الخلا تک بھی نہ جا سکتی تھی۔اسے کے معدہ پر سوزش تھی اور وہ شدید درد کی شکایت کر رہی تھی۔

اُسے جلدی سے رشید ہسپتال پہنچایا گیا۔کئی طرح کے تشخیصی معائنوں کے بعد ،یہ نتیجہ سامنے آیا کہ”گلوٹین“کے دانوں کی وجہ سے ہونے والی الرجی سے اُس کی بڑی آنت بند ہو چکی ہے اور بیماری نے چھوٹی آنت کو بھی بُری طرح متاثر کیا ہے ۔اُس وقت اُس کی حالت بہت نازک تھی۔اُس کے ڈاکٹر نے بتایا کہ اگر اِس کا آپریشن کہ کیا گیا تو اِس کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے ۔چونکہ اُس کا وزن صرف 11کلوگرام تھا ،اس لئے آپریشن کے باوجود اُس کے بچ جانے کا کوئی زیادہ امکان نہیں تھا۔

بہرحال، آخری امید خداوند پر تھی۔چونکہ پاسٹر ولسن جان گِل نے ڈاکٹر جے راک کی معرفت خدا کے بڑے کام ظاہر ہوتے دیکھے تھے ،اس لئے انہوں نے ایمان رکھا کہ اُن کی بیٹی اُن کی دعا کے وسیلہ شفا پائے گی۔

جب ڈاکٹر جے راک لی نے اُس کی تصویر پر دعا کی تو تین دن بعد اُسے ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی

اُن نے اپنی اُس بیٹی کی ویڈیو جو بیماری سے مر رہی تھی ،اپنی دوسری بیٹی ماریا کو دی۔ماریا نے کوریا جا کر ایمان میں ترقی کے لئے کوریا جا کر مطالعہ کرنے کا ارادہ کیا۔وہ جنوبی کوریا پہنچنے کے بعد اپنی بہن کی تصویر لے کر ڈاکٹر جے راک لی کے پاس گئی۔

23جولائی 1999 کو سیئول کے وقت کے مطابق رات کے 10بج کر 50منٹ ہوئے تھے۔اُس نے جمعہ کی شب بھر کی دعائیہ عبادت سے کچھ دیر پہلے دعا کروائی۔اُس لمحہ سے سنتھیا ٹھیک ہونا شروع ہو گئی (پاکستانی وقت کے مطابق رات 7:50پر)۔اُس کے ڈاکٹر حیران رہ گئے۔گو وہ بسترِ مرگ پر تھی مگر اُسے ہسپتال میں ایک ماہ تک رہنا تھا۔لیکن وہ اِس لائق ہو گئی تھی کہ اُسے دعا سے صرف تین دن بعد ہی ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔

ہر روز اپس کی صحت سنبھلتی چلی گئی ۔9ستمبر کو پاسٹر تائیسِک گِل جو پاکستان میں ایک مشنری دورے پر مدعو تھے ،انہوں نے ایک بار پھر اُس رومال کے ذریعہ سنتھیا کے لئے دعا کی جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی۔(حوالہ۔اعمال 19:11-12)۔اس کے بعد وہ خود اپنے پائوں پر چلنے لگی۔

”معجزہ کی لڑکی“کہلانے والی سنتھیا

اُس وقت سے اُس نے کوئی دوا بھی نہ لی اور اس کی صحت بھی بہت اچھی ہے ۔اب اسے پاکستان میں ”معجزہ کی لڑی“کہا جاتا ہے ۔اُس کے والد صاحب نے کچھ اس طرح اقرار کیا:

”سنتھیا کی معجزانہ شفا کے بعد ہماری کلیسیا نے عظیم بیداری کا تجربہ پایا۔میرے خاندان کے افراد بھی ایماندار ہیں اور ڈاکٹر جے راک لی کے شکر گزار ہیں جنہوں نے وقتوں اور فاصلوں سے بالاتر دعا کی۔ہم خدا کو جلال دینا چاہتے اور اس کے شکر گزار ہیں جن نے ہمیں مردِ خدا سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے پاس بھیجا۔“

سنتھیا نے اپنے خاندان کے افراد اور کلیسیائی اراکین سے اپنی شفا کے بارے میں سُنا۔اِس سے اُس کا ایمان کو مضبوطی اور ترقی ملی ۔اُس نے خدا کا شکر کیا کہ اس نے نئی زندگی دے کر اُس کا ذہن خدا کے فضل کی شکر گزاری کے لئے تیار کیا ہے۔وہ اُس دن کا انتظار کر رہی ہے جب شخصی طور پر ڈاکٹر جے راک لی کا شکریہ ادا کرے گی۔

اُس کا ایمان GCN کے پروگراموں مثلاً ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ، اور گواہیوں اور ستایش کے وسیلہ بڑھا۔بالخصوص،اُس نے ”صلیب کا پیغام“کے موضوع پر دیئے جانے والے وعظ سے خوب برکت پائی اور نجات کی راہ سیکھیں۔وہ پہلے بہت ہی شرمیلی تھی مگر اب خاص ستایش اور چرچ کی عبادات میں گواہی کے وسیلہ خدا کے نام کو جلال دیتی ہے ۔اب وہ بلاناغہ مانمن نیوز پڑھتی اور دعا کرتی ہے۔

خدا کی قدرت پھیلانے والا ڈاکٹر بننا چاہتی ہے

اُس کے دل میں ایک ایسی واضح رویا ہے جسے کوئی رد نہیں کر سکتا ۔وہ ایسا ڈاکٹر بننا چاہتی ہے جو خدا کی قدرت پھیلا سکے ۔2005میں جو کچھ ہوا تھا اُسی نے اس کو یہ رویا دکھائی تھی۔یہ دوسری انٹرنیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس سے پہلے کی بات ہے جس کی میزبانی WCDN(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)نے چینائی بھارت میں کی تھی۔

اُس کے والد صاحب نے اُس ڈاکٹر کو بھی کانفرنس میں آنے کی دعوت دی تا کہ وہ شرکأ کو خدا کی قدرت کے بارے میں آگاہ کریں ۔تاہم،اُس مسلمان ڈاکٹر نے اُن کی دعوت رد کردی۔جب سنتھیا کو یہ معلوم ہوا، تو اُس نے ایک ایسا ڈاکٹر بننے کا ارادہ کیا جو خدا کی قدرت کو WCDN کی آئندہ کانفرنس میں بے شمار ڈاکٹروں پر ظاہر کر سکے ۔اپنے مقصد کے حصول کے لئے ،اُس نے بڑے شوق اور جذبے کے ساتھ انگریزی کا مطالعہ کیا جو کہ بین الاقوامی زبان ہے اور اب وہ روانی کے ساتھ انگریزی بولتی ہے۔اُسے ڈیفنس کالج برائے خواتین میں داخلہ مل گیا جو لاہور میں پاکستان کا قومی سطح کا اعلیٰ ترین کالج ہے۔وہ کالج میں ابتدائی سال کلاس کی طالبہ ہے اور طِب کا مطالعہ کر رہی ہے۔

اُس نے اقرار کیا کہ”مجھے نئی زندگی پائے ہوئے تیرہ سال ہو گئے ہیں ،تاہم میں جب بھی اپنے اِس تجربہ کو یاد کرتی ہوں تو دل اور ایمان کی تجدید کرتی ہوں۔میں ڈاکٹر جے راک لی کی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے خدا کی قدرت اور محبت دیکھنے کا موقع دیا۔زندہ گواہ کے طور پر میں ایک ایسا ڈاکٹر بنوں گی جو خدا کے قدرت بھرے ظاہر کر سکے۔“

ہم پوری امید کے ساتھ سارا جلال خدا کو دیتے اور شکر کرتے ہیں کہ اُس کی قدرت سنتھیا کے وسیلہ دنیا بھر میں عام کی جائے گی۔

سحرش سنتھیا (لاہور مانمن چرچ،پاکستان)